زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

کینولا سرسوں کی کاشت

ZTBL

کینولا سرسوں کی کاشت

تعارف:

پاکستان میں آبادی میں اضافے کی وجہ سے خوردنی تیل کے استعمال میں بھی تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ اسکے مقابلہ میں خوردنی تیل کی پیداوار ضروریات کی نسبت بہت کم ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے حکومت تیل کی درآمد پر سالانہ اربوں روپے خرچ کرتی ہے۔ جو کہ ملکی معیشت پر بوجھ ہے۔ لہٰذا وقت کا تقاضا ہے کہ ہم روغنی اجناس کو زیادہ سے زیادہ کاشت کریں اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کر کے ملکی معیشت پر پڑنے والے بوجھ کو کم کریں۔ کینولا اپنی پیداواری صلاحیت کی وجہ سے ایک نہایت منافع بخش فصل ہے جسکے بیجوں میں تقریباً 40% اعلیٰ قسم کا تیل پایا جاتا ہے۔ یہ تیل کڑوے اجزاء سے پاک ہے۔ غذائیت سے بھی بھرپور اور کولیسٹرول سے پاک ہے۔ کینولا کی بہترین پیداوار حاصل کرنے کے لئے اور کاشتکار بھائیوں کی رہنمائی کے لئے درج ذیل سفارشات پیش کی جاتی ہیں جن پر عمل کر کے کاشتکار بھائی اپنی پیداوار میں اضافہ کے ساتھ ساتھ اپنی آمدن میں معقول اضافہ کر سکتے ہیں۔

زمین کی تیاری:

کینولا سرسوں کی کاشت شورزدہ، سیم زدہ اور انتہائی ریتلی کے علاوہ ہر قسم کی زمین پر کی جا سکتی ہے۔ بارانی علاقوں میں موسم خریف میں خالی کھیتوں میں ایک دفعہ گہرا ہل چلا کر وتر محفوظ کر لیں۔ اس بات کا خیال رہے کہ موسم برسات کے بعد زمین میں ہل نہ چلایا جائے۔ کاشت سے پہلے دو تین مرتبہ ہل چلا کر ہلکا سا سہاگہ دینا چاہیے، تا کہ وتر ضائع نہ ہو۔ آب پاش علاقوں میں کاشت سے پہلے دو تین مرتبہ ہل چلا کر ڈھیلوں کو توڑ کر زمین ہموار کر لینی چاہیے۔ زمین کو پانی دینے کے بعد دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ دینا چاہیے۔

وقت کاشت:

کینولا کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل کو مناسب وقت پر کاشت کرنا چاہیے۔ کینولا کی فصل خالی زمینوں کے علاوہ ستمبر کاشت گنا، مکئی سے فارغ ہونے والی زمین اور کپاس کی دوسری چنائی کے بعد کھڑی فصل میں بھی کاشت ہو سکتی ہے۔ مختلف صوبوں میں کاشت کا شیڈول مندرجہ ذیل ہے۔ تاہم علاقائی موسمی حالات اور آبپاشی کے ذرائع کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے:-

نمبر شمار	صوبہ	علاقہ	وقت کاشت
1	بلوچستان	پہاڑی علاقے	15 اکتوبر تا 15 نومبر
		میدانی علاقے	یکم اکتوبر تا 31 اکتوبر
2	پنجاب	شمالی علاقے	15 ستمبر تا 31 اکتوبر
		جنوبی علاقے	15 اکتوبر تا 15 نومبر

3	سرحد	تمام علاقے	15 ستمبر تا 15 نومبر
4	سندھ	تمام علاقے	15 ستمبر تا 15 نومبر
5	آزاد کشمیر	پہاڑی علاقے	15 اکتوبر تا 15 نومبر
		میدانی علاقے	25 اکتوبر تا 15 نومبر

طریقہ کاشت:

کینولا کو بذریعہ ڈرل کاشت کرنا چاہئے۔ گندم کاشت کرنے والی ڈرل میں ڈیڑھ تا دو کلوگرام بیج اور 38 کلوگرام ٹرپل سپر فاسفیٹ (TSP) یا ڈی اے پی (DAP) ڈالنا چاہئے۔ ڈرل نہ ہونے کی صورت میں فصل بذریعہ چھٹا کاشت کی جاسکتی ہے۔ کھڑے پانی میں بیج کا چھٹا دے کر برسیم کی طرح بھی فصل کاشت کی جا سکتی ہے۔ اس بات کا خیال رہے کہ بیج نہ سطح زمین پر رہے اور نہ ہی گہرا جائے۔ بیج کی گہرائی ایک انچ سے ڈیڑھ انچ تک ہو۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک سے ڈیڑھ فٹ ہونا چاہئے۔ بہتر ہے کہ بجائی کے لئے استعمال ہونے والے بیج کو دوائی لگی ہو۔ ڈیڑھ کلوگرام سے دو کلوگرام تک بیج فی ایکڑ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

موزوں اقسام:

کینولا کی اچھی اور زیادہ پیداوار دینے والی اقسام کاشت کریں۔ جن میں تیل کی مقدار زیادہ اور کرواہٹ والے اجزاء کم ہوں۔ لہٰذا زرعی ماہرین نے درج ذیل اقسام کی سفارش کی ہے:-

(1) رین بو (2) ہائیولا 401 (3) ہائیولا 43 (4) اباسین 95
(5) بلبل (6) کینولا رایا (7) پاکولا

کھادوں کا استعمال:

کھادوں کے استعمال کا انحصار زمین کی زرخیزی پر ہوتا ہے۔ تاہم عام حالات میں کینولا کی فصل کو ایک بوری ڈی اے پی (DAP) ایک بوری یوریا اور ایک بوری پوٹاش کی ضرورت ہوتی ہے۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ پوٹاش کے استعمال سے پودوں میں خشک سالی، بیماری اور تیلہ کے حملہ کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔ بارانی علاقوں میں ساری کھادیں زمین کی تیاری کے وقت ڈال دینی چاہئیں۔ جبکہ آب پاش علاقوں میں ڈی اے پی (DAP) اور پوٹاش کی ساری اور یوریا کی آدھی مقدار بجائی کے وقت اور یوریا کھاد کی بقیہ مقدار دوسرے پانی کے ساتھ ڈال دینے سے بہتر پیداوار حاصل ہو سکتی ہے۔

آبپاشی:

کینولا کی فصل کو پہلا پانی فصل کاشت کرنے کے ایک ماہ بعد، دوسرا پانی پہلے پانی کے 25 سے 30 دن بعد، تیسرا پانی پھول نکلتے وقت اور چوتھا پانی بیج بنتے وقت دینا ضروری ہے۔ تاہم موسمی حالات کے تحت آبپاشی کے شیڈول میں کمی بیشی کی جاسکتی ہے۔ البتہ پھول سے بیج بننے تک کا مرحلہ بڑا اہم ہے۔ اس مرحلہ پر اگر پانی کی کمی واقع ہو جائے تو اسکا براہ راست اثر پیداوار پر پڑتا ہے اور پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی:

زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے فصل سے جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا بہت ضروری ہے۔ عموماً پہلے پانی کے بعد وتر آنے پر گوڈی کر کے جڑی بوٹیوں کو تلف کر دیا جائے تو فصل کی پیداوار بہتر ہوتی ہے۔ وقت پر جڑی بوٹیوں کی تلفی سے فصل صحت منداور توانا ہو جاتی ہے۔

بیماریاں اور ان کا تدارک:

کینولا کی فصل پر درج ذیل بیماریاں حملہ آور ہوتی ہیں۔ جنکی علامات اور انسداد حسب ذیل ہیں:۔

۱- تنے اور جڑ کی سرانڈ:

اس بیماری سے تنا، جڑ اور پتے بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔ جس سے نہ صرف پودے مرجاتے ہیں بلکہ اگر بیماری ہونے کی وجہ سے بچ بھی جائیں تو پیداوار بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ پھلیاں بھی اس حملے سے متاثر ہوتی ہیں۔

تدارک:

زمین میں گہرا ہل چلانے، فصلوں کا ہیر پھیر اور صاف بیج استعمال کرنے سے بیماری کو کافی حد تک روکا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں تھایا بینڈازول بحساب 2-3 گرام فی کلوگرام یا 200-300 گرام فی 100 کلوگرام بیج کے لئے استعمال کریں اور پھر کاشت کریں۔ بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

۲- الٹرنیریا کے کالے دھبے:

یہ بیماری ننھے پودے کے دو پتوں (Cotyledons) پر ہلکے بھورے رنگ کے دھبے کی شکل میں ظاہر ہوتی ہے، جو بعد میں کالے ہو جاتے ہیں اور بعد میں گہرے رنگ میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور بالآخر پودا اپنی ابتدائی زندگی میں ہی مرجاتا ہے۔ اگر پودا بچ جائے تو بیماری پودے کے ساتھ چلتی ہے اور آخری وقت میں بیج پر حملہ آور ہوتی ہے۔ اور جب یہ بیج کاشت کیا جائے تو بیمار فصل اگتی ہے۔

تدارک:

اگیتی اور مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کرنا، وقت پر جڑی بوٹیوں کا تلف کرنا، بیجائی سے قبل بیج کو دوائی لگانا، ان عوامل کے کرنے سے اس بیماری کو کافی حد تک روکا جاسکتا ہے۔

۳- کیڑوں کا حملہ:

کینولا کی فصل کے گرد چند قطاریں گندم کی کاشت کرنے سے تیلے کے حملہ کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ اسکے علاوہ احتیاطی تدابیر کے طور پر فصل کی بیرونی قطاروں پر پھول نکلتے وقت Polo Ec 25 سپرے کر کے تیلا کو کنٹرول کیا جاسکتا ہے۔ کینولا کے اگاؤ کے بعد اس پر Grasshopper کا

حملہ زیادہ ہوتا ہے۔ جسکی وجہ سے فصل کو نقصان پہنچتا ہے۔ جب فصل بڑی ہو جائے تو مختلف سنڈیوں کا حملہ ہوتا ہے۔ اس حملہ کو روکنے کے لئے زمیندار بھائی محکمہ زراعت اور پی اوڈی بی کے عملہ سے مشورہ کر کے دوائی کا انتخاب کریں۔

وقت برداشت:

جب فصل کا رنگ زرد ہو جائے، 30 - 40 فیصد پھلیاں بھورے رنگ کی ہو جائیں اور دانے نیم سرخی مائل ہو جائیں تو فصل کو فوراً کاٹ لینا چاہئے۔ اور کھلیان میں لے جا کر تین چار روز دھوپ لگا کر خشک کر کے، گہائی کے فوراً بعد ہوا میں اڑا کر صاف کر لیں اور ذخیرہ کرنے سے پہلے دھوپ میں خشک کر لیں تا کہ پھپھوندی نہ لگنے پائے۔ لہٰذا جب بیج میں نمی کی مقدار آٹھ فیصد یا اس سے کم ہو تو ذخیرہ کر لیں۔ اس بیج کو کولہو پر تیل نکلوا کر گھر میں کھانا پکانے کے لئے استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔

حصول قرضہ کی اہلیت اور ضروری کاغذات :-

ہر کسان جس کی زرعی ملکیت ہے یا وہ زراعت سے منسلک ہے قرضہ حاصل کر سکتا ہے جس کے لئے ضروری کاغذات مندرجہ ذیل ہیں:-

☆ زرعی پاس بک
☆ قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی
☆ دو عدد پاسپورٹ سائز فوٹو
☆ درخواست فارم (قیمت -/20 روپے)
☆ -/50,000 روپے تک کے پیداواری قرضوں کے لئے آدھا فیصد (1/2%) اور اس سے زائد قرضوں پر ایک فیصد (1%) قرضہ فیس لی جاتی ہے-
☆ -/50 روپے فی سال برائے مدت قرضہ ڈاک کا خرچ ادا کرنا ہوگا-

کینولا کے لئے قرضہ کی حد:

-/2,669 روپے فی ایکڑ کے حساب سے زرعی قرضہ دیا جا رہا ہے- اس حد کی تفصیل درج ذیل ہے:-

بیج	کھاد	دوائیاں	ڈیزل	خرچہ مزدوری	کل
-/164 روپے	-/905 روپے	-/400 روپے	-/600 روپے	-/600 روپے	-/2,669 روپے

تیار کردہ:

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ، ہیڈ آفس اسلام آباد

مزید معلومات کے لئے برائے رابطہ:

۱۔ محمد اکرام الحق

ڈائریکٹر، شعبہ زرعی ٹیکنالوجی، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ،

ہیڈ آفس، 1۔فیصل ایونیو، زیرو پوائنٹ، اسلام آباد۔

فون: 051-2842867

۲۔ محمد عارف

اسسٹنٹ ڈائریکٹر

شعبہ زرعی ٹیکنالوجی، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ،

ہیڈ آفس، 1۔فیصل ایونیو، زیرو پوائنٹ، اسلام آباد۔

فون: 051-2840842

جاری کردہ: شعبہ تعلقات عامہ، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ